سوال

(300) وہ عورت جس نے بیماری کی وجہ سے روزے ترک کیے اوران کی قضا دیے بغیر فوت ہوگئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزشتہ رمضان میں میری بیوی بائیس دن کے روزے رکھنے کے بعد بیمار ہوگئی اوراس کے آٹھ دن کے روزے چھوٹ گئے ۔ اس کی مرض شدت اختیار کرگئی اوروہ باقی روزے پورے نہ کرسکی اوررمضان کے چند دن بعد فوت ہوگئی ہمیں بتائیے کہ ہم اس کے چھوڑے ہوئے روزوں کا کیا کریں؟ آپ کا انتہائی شکریہ ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عورت جوماہ رمضان میں بیمار ہوگئی اوربیماری کی وجہ سے کچھ روزے چھوڑدیے اوراس کی بیماری نے طول پکڑا حتی کہ وہ فوت ہوگئی اس کے چھوڑے ہوئے روزوں کے حوالے سے اس پرکچھ واجب نہیں ہے اس لیے کہ اس نے کوتاہی نہیں کی اورنہ ہی کوتاہی کرتے ہوئے قضا کوترک کیا ہے بلکہ بیماری اس کے اوراسکے روزے رکھنے اوران کی قضادینے کے درمیان حائل ہوگئی لہذااس سلسلہ میں اس کے ذمہ کچھ بھی واجب نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے ۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ... ٢٨٦ سورة البقرة

"اللہ کسی جان کوتکلیف نہیں دیتا مگراس کی گنجائش کے مطابق ۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 269

محدث فتویٰ